مطبوعات

LET US BE MUSLIMS

مرتب: خرم جاہ مراد۔ ناشر: دی اسلامک فاؤنڈیشن، ۲۲۳ لندن روڈ لائسسٹر (LER 1ZE - U.K) ضخامت: ۱۳۱ صفحات، قیمت نامعلوم۔

یہ انگریزی ترجمہ ہے مولانا مودودیؒ کی مشہور ایمان افروز اور فکر انگیز کتاب خطبات کا۔ اس مختصر سادہ سی کتاب نے برصغیر میں کتنے ہی دلوں کو جھنجھوڑ دیا اور کتنے ہی کرداروں کی تعمیر نو کی۔ اب جناب خرم جاہ مراد نے اسلامک فاؤنڈیشن برطانیہ کے زیر اہتمام اسے انگریزی کا جامہ ایسی خوبی سے پہنایا ہے کہ نہ صرف ترجمہ پن کا کوئی اثر کتاب میں نہیں، بلکہ یوں محسوس ہوتا ہے کہ کسی داعی نے خود برطانوی ذہنوں کو سامنے رکھ کر ان کی دل پسند زبان اور ترتیب کے ساتھ وہی مباحث پیش کیے ہوں جو خطبات میں ہیں۔ ایمان و اسلام سے بات شروع ہوتی ہے اور عبادات خمسہ سے ہوتی ہوئی جہاد کی تکمیلی عبادت تک پہنچتی ہے۔ یعنی ایک نظر میں اسلام کے چمن زار حقیقت کی سیر ہو جاتی ہے اور ایک متلاشیٔ حق کو اپنے بہت سے سوالات کے جواب مل جاتے ہیں۔

آج پراگندہ ذہن مغرب کو اسلام کے جاننے سمجھنے کی جتنی شدید ضرورت ہے اس کا تقاضا ہے کہ عقلی طور پر اطمینان بخش اور جذباتی طور پر مؤثر بہترین لٹریچر انگریزی اور دوسری مغربی زبانوں میں فراہم کیا جائے۔ قابل مبارک باد ہے "اسلامک فاؤنڈیشن" نامی ادارہ جو اس فرض کو بہ احسن وجوہ انجام دے رہا ہے۔

یادِ رفتگان حصہ دوم

از جناب ماہر القادری مرحوم۔ مرتبہ: جناب طالب ہاشمی۔

ناشر: البدر پبلی کیشنز، راحت مارکیٹ۔ اردو بازار لاہور۔ سفید کاغذ، صفحات: ۴۸۶، مجلد قیمت: ۶۰/- روپے۔ (یقیناً موجودہ حالات میں یہ قیمت بہت کم ہے)۔

ماہر القادری مرحوم کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ انہوں نے علمی و ادبی دائرے میں

جو دسیع خدمات سرانجام دی ہیں، ان میں سے ایک "یادِ رفتگاں" کا سلسلہ ہے۔ ماہر صاحب کے تعلقات اور رابطوں کا سلسلہ دور دراز تک پھیلا ہوا تھا۔ زندگی کے مختلف شعبوں سے متعلق سیکڑوں شخصیات اُن کے سامنے عالمِ جاوداں کو سدھاریں۔ جدا ہونے والوں کے بارے میں انہوں نے نہ صرف اظہارِ غم کیا، بلکہ سب کی شخصیتوں کی تصویریں بھی محفوظ کر دیں۔ چھوٹے چھوٹے واقعات اور لطائف اور شکر رنجیاں تک مذکور ہوئیں۔ بلکہ کہنا چاہیے کہ متوفیان کے تذکروں کا تعلق تاریخی احوال سے بھی تھا۔ ان تحریروں میں علمی نکتے، ادبی لطافتیں، لسانی مسائل اور شاعری کے فنی رموز بھی بیان ہوئے ہیں۔ طالب ہاشمی صاحب نے اس سلسلے کی تحریروں کو بحسن و خوبی مرتب کر دیا ہے۔

اس قیمتی ادبی سرمایے کا ایک حصہ ہاشمی صاحب نے پہلے پیش کیا تھا اور اب وہ دوسرا حصہ شائقین کے حوالے کر کے محسوس کرتے ہیں کہ "کارے کردم"۔

بہارِ وطن از سید نظر زیدی۔ ناشر: ادارۂ معارفِ اسلامی منصورہ، لاہور۔ سفید کاغذ، طباعت اچھی۔ ٹائیٹل خوشنما، صفحات: ۱۲۸۔ قیمت: ۲۰/- روپے

یہ قومی اور ملی نظموں کا مجموعہ ہے۔ اس کی رُوح محبّتِ وطن تو ہے، وطن پرستی نہیں۔ میں تبصرہ کے بجائے اس کتاب کے پیش لفظ میں لکھے ہوئے اپنے چند الفاظ دہرائے دیتا ہوں:۔

"پورا مجموعہ ملّت اور خصوصاً وطنِ پاکستان کو سربلندی کی دعوت دیتا ہے، کہیں امام حسینؓ کی شہادت کا سوز، کہیں سلطان ٹیپو کی جانفشانی کا کرب، کہیں لبنن سے ناقدانہ خطاب، اور پھر قائداعظم، علامہ اقبال، نواب بہادر یار جنگ اور حکیم اجمل خاں کے لیے اظہارِ محبت اور اعترافِ عظمت —— اہلِ فلسطین کی بربادیوں کا گداز بھی نمایاں ہے اور افغانستان کے مجاہدین کے نشانۂ ظلم و جارحیت بننے کی تڑپ بھی"

سیّد نظر زیدی کی شاعری کی رُوح توانا، جذباتی کشمکش زوردار، پیرایۂ بیان عام فہم اور زبان سلیس ہوتی ہی ہے، مگر یہ کتاب تو ایسی ہے کہ ذی شعور طبقے سے لے کر طلبا اور

کم تعلیم یافتہ دیہاتی تک استفادہ کر سکتے ہیں۔

ہمارے پاک رسولؐ از طالب الہاشمی - ناشر: البدر پبلی کیشنز - ۲۳ - راحت مارکیٹ اُردو بازار، لاہور۔ سفید کاغذ، صفحات: ۲۳۲ - قیمت: دس روپے۔ (جو مارکیٹ ریٹ کے لحاظ سے ارزاں ہے)۔

ہمارے فاضل دوست اور مخلص بھائی طالب الہاشمی صاحب نے اب بچوں کے لیے کتابیں لکھنے کے اہم تر کام کا آغاز بھی کر دیا ہے۔ پچھلے عرصے میں نبیؐ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت نصابی اور غیر نصابی دونوں سطحوں پر بچوں کے لیے پیش کرنے کے چند تجربات ہوئے ہیں یہ تازہ تجربہ خاص اہمیت رکھتا ہے۔

رسول اللہ کی زندگی کے تمام اہم ابواب کو نہایت مختصر صورت اور آسان زبان میں پیش کرنے کی بہت اچھی کوشش ہے۔ مؤلف نے خاص اہتمام اس بات کا رکھا ہے کہ سیرت کے واقعات بہت صحت کے ساتھ نوجوانوں اور طلبہ تک منتقل ہوں۔ طالب ہاشمی صاحب کا مطالعہ برسوں سے سیرت اور سیر الصحابہ کے سلسلے میں بہت گہرا ہے اور ان کی نظر مآخذ پر ہے۔ اس لحاظ سے ان کی یہ کتاب مستند حیثیت رکھتی ہے۔

اسکولوں اور دیہات کی لائبریریوں اور بلدیاتی دارالمطالعوں میں اس کتاب کو ضرور جگہ ملنی چاہیے۔

"پکار" رفتار کار نمبر مدیرہ: تسنیم اقبال فرحت۔ دفتر رابطہ: ۸/۱۱ شاد باغ، لاہور ۳۹- ترجمان: اسلامی جمعیتِ طالبات پاکستان۔ قیمت فی شمارہ: ۴/- روپے

یہ رسالہ اعلیٰ تعلیم کے مراحل طے کرنے والی محبِ اسلام، پردہ پسند اور سرگرمِ عمل طالبات کا رسالہ ہے۔ پیشِ نظر شمارہ سالانہ اجتماع ۱۹۸۵ء کے دروس، تقاریر اور کارکنوں کی رپورٹوں پر مشتمل ہے۔ طالبات کی اپنی محنت بڑی قابلِ قدر اور اُمید افزا ہے۔

کیا قافلہ جاتا ہے!

بزرگ، محب اور ساتھی اس طرح راہ ابتقا کو جا رہے ہیں جیسے کوئی قافلہ رواں ہو۔

تازہ صدمہ مولینا غلام حقانی جیسے مجاہد راہِ حق کی جدائی کا ہے۔ مرحوم ساٹھ برس پہلے سوات کے ایک دینی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ تحصیلِ علم کے لیے دہلی جا کر مدرسہ فتح پوری میں داخل ہوئے۔ تکمیلِ تعلیم سے پہلے برِّصغیر کی تقسیم ہو گئی۔ ستمبر ۴۷ء میں مظلوم مسلمانوں کے قافلے کے ساتھ، بہتے خون اور بکھری لاشوں کے درمیان سے ہو کر واپس پہنچے۔ لاہور میں تعلیم مکمل کی۔ یہیں مولینا مودودی رحمہ اللہ سے متاثر ہوئے اور پھر ساری عمر تحریکِ اسلامی کی وادئ دور و دراز میں تگ و تاز کرتے گذار دی۔ اِدھر آتے ہی والئ سوات کے جبر و تشدد نے سولہ برس کی جلاوطنی پہ مجبور کر دیا۔

مولینا حقانی اپنے اخلاص، دینی بصیرت اور ایثار کی بنا پر جماعت اسلامی کے لیے نہایت قیمتی سرمایہ ثابت ہوئے۔ مرکزی مجلس شوریٰ اور مرکزی مجلسِ عاملہ کے رکن اور صوبہ سرحد کے امیر رہے۔ جہادِ افغانستان اور مہاجرین کے سلسلے میں ان کی خدمات بڑی درخشاں ہیں۔

گذشتہ ایک برس سے شدید بیمار تھے۔ ۲۰ر فروری ۱۹۸۶ء کو وہ خالقِ حقیقی سے جا ملے۔ اللہ ان کی مغفرت فرمائے۔ ان کے اہلِ خاندان اور

تمام محبّوں اور رفیقوں سے اظہارِ ہمدردی کے ساتھ دعائے صبرِ جمیل۔

ایک اور پُرخلوص انسان اور محبت کیش ساتھی ہو ۱۲ فروری کو ہم سے جُدا ہوئے وہ گوجرانوالہ کے عبدالمنان راز کاشمیری تھے۔ ۵۲ء میں دلّی دروازے کے باہر اسلامی جمعیت طلبہ کا جو اجلاس ہوا تھا۔ اس میں جمعیت کی رکنیت اختیار کی۔ بعد کے دَور میں تحریکِ اسلامی سے بھرپور تعاون رکھا وہ دوستوں پر آنکھیں بند کر کے اعتماد کرتے تھے۔ لاہور میں مدرسی کے مشغلے کے لیے گوجرانوالے سے آئے تھے۔ بہت اچھے نعت گو تھے۔ بڑی محنت سے مختلف شاعروں کی نعتیں "صلّی اللہ علیہ وسلّم" کی ردیف پر جمع کر کے شائع کرائیں۔ غزلوں کا مجموعہ بھی تیار کر لیا تھا۔ "جاگو اور جگاؤ" کے نام سے بچوں کے لیے شاعری کے شگوفے پیش کیے۔ اسلامی ذہن کے اہلِ نگارش سے محبت تھی اور سیارہ سے بھرپور تعاون کرتے تھے۔ خدا اپنے اس درویش مزاج اور انکسار پسند بندے کو رحمتوں سے نوازے اور ان کے بچوں کو انھی کے سے خیالات و کردار سے آراستہ کرے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن